اکابر دیوبند کی منتخب کتب سیرت

مفتی محمد جنید انور

اصح السیر ، مولانا عبدالرؤف داناپوریؒ: اردو زبان میں حضرت مولانا عبدالرؤف داناپوری رحمہ اللہ کی ''اصح السیر'' سیرت کے موضوع پر ایک مقبول اور مستند کتاب ہے۔انہوں نے نبی کریم ﷺ کی ولادت سے وفات تک آپ ﷺ کی سیرت وسوانح اور مبارک حالات و واقعات کو بہت خوبصورت اسلوب اور مدلل انداز میں بیان کیا ہے۔کتاب کے آغاز میں مصنف نے ۴۳ صفحات پر محیط فاضلانہ مقدمہ تحریر کیا ہے۔یہ کتاب مصنف کے بقائے دوام کی ضامن ہے،مولانا نے اس شاہکار تصنیف میں جان سوزی اور عرق ریزی سے کام لیا ہے۔اس کا اندازہ درج ذیل عبارت سے لگایا جاسکتا ہے:

> یہ کتاب میری زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ اور میری محنت کا سب سے بڑا (مظہر) اور خداوند عال اگر قبول فرمائے تو میری نجات کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ اس تصنیف میں کتنی مدت صرف ہوئی اس لئے کہ حدیث دوست کے سوا دنیا میں میرا مشغلہ ہی کیا تھا؟ نہ جانے کتنی راتیں جاگی گئیں، کتنے دفتر چھاپے گئے اور کتنے اوراق الٹے گئے۔(اصح السیر :ص ۴)

مولانا سیرت نبوی کی اہمیت کو خوب اچھی طرح سمجھتے تھے اور اس کی نزاکتوں کا انہیں مکمل ادراک تھا، چنانچہ انہوں نے انتہائی احتیاط کے ساتھ قلم اٹھایا اور دوسروں کو بھی احتیاط کی تلقین کی۔

کتاب کا اصل اور مفید ترین حصہ ہجرت کے بعد مغازی کے بیان سے شروع ہوتا ہے۔اس لئے کہ مولانا نے مغازی وسرایا کو بڑے مبسوط انداز میں بیان کرتے ہوئے ان سے فقہی مسائل کا استنباط اور تاریخ کا استخراج بڑے دلکش انداز میں کیا ہے۔اس کے بعد کتاب الموال کے ذیل میں اموال کی تقسیم وتحصیل،غنائم، زکوۃ، فے، جزیہ،خراج اور عشر و ہدایا کی اقسام کو بیان کیا ہے۔پھر نامہ ہائے مبارک اور وفود کا تذکرہ کیا اور آخر میں آپ ﷺ کی وفات کے بیان کے

سلسلے کی تمام جزئیات کو محققانہ انداز میں پیش کرتے ہوئے کتاب کا اختتام کیا ہے۔

تاریخی سیرت، آئینہ یادِ حبیب/ مولانا عبدالقدوس الہ آبادی: یہ کتاب سیرت کی مختصر ترین کتب میں سے ایک ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کتاب میں حیات طیبہ کے سال بہ سال واقعات کو مختصر فقروں اور جملوں میں لکھ کر ان سے عیسوی سن کے مطابق تواریخ اخذ کی گئی ہیں۔ درحقیقت یہ ایک مختصر سا کتابچہ ہے جس میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم واقعات کو سن وار ایسے جملوں میں ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اس جملے سے خود واقعے کی تاریخ ابجد کے اصولوں پر نکل آتی ہے، مثلاً: سالِ ولادت کے لئے جو جملہ لکھا گیا وہ "یوم پیدائش، صاحب لولاک" ہے۔ اس جملے کے حروف کے اعداد جوڑے جائیں تو مجموعہ ۵۷۱ آئے گا اور یہی سال ولادت ہے۔ پوری کتاب اسی طرز پر لکھی گئی ہے۔ اپنی طرز کی منفرد کتاب ہے۔

جزء وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم/ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ: یہ کتاب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری مراحل اور مرض وفات، تاریخ وفات، مرض کی تفصیلات یعنی اس کی ابتدا، تاریخ، دن آپ کے مرض کی حالت میں ازواج مطہرات کے گھروں پر جانے اور آخر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں قیام فرمانے اور مرض کے کل ایام، آپ کی وفات کے دن اور تاریخ میں علماء اور محققین کے اختلافات کو محدثین کرام نے جس طرح بیان فرمایا ہے، کی تفصیلات کے بیان پر مشتمل ہے۔ ان تمام کو ذکر کرنے کے بعد مصنف علام نے اپنے نزدیک راجح ترین قول کو بھی بیان فرمایا ہے۔

یہ کتاب کافی عرصے تک غیر مطبوعہ رہی اور اسے پہلی مرتبہ مصنف کے نواسے مولانا سیّد محمد شاہد حسنی سہارنپوری نے نہایت مختصر مگر جامع مقدمہ لکھ کر اس پر تحقیقات لکھوا کر شائع کرنے کا اہتمام کیا، اس کتاب کی تحقیق وتعلیقات میں بھی مولانا خورشید احمد اعظمی صاحب نے مصنف رحمہ اللہ کی عبارت کو متن کا درجہ دے کر اس سے متعلقہ احادیث اور ائمہ تحقیق وتاریخ کے اقوال کو باحوالہ نقل کر کے کتاب کی اہمیت وعظمت اور افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ کتاب ہر اعتبار سے لائق قدر اور قابل مطالعہ ہے۔

جواہر سیرت/ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری: سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بحر ذخار میں غواصی اور جواہرات سیرت چننے، انہیں ایک خوبصورت لڑی میں پرونے اور ان سے دنیا بھر کے شائقین کو متعارف ومستفید کرنے کا سلسلہ اس روز سے جاری ہے، جسے بعثتِ نبوی کا روز اول قرار دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کو جو عروج ہمارے خطے برعظیم پاک وہند میں حاصل ہوا ہے اور آج جواہرات سیرت سے ہماری قومی زبان اردو جس طرح مالا مال ہے، اس کی مثال دوسرے خطوں اور دوسری رائج الوقت زبانوں میں ملنی مشکل ہے۔ یہی سبب ہے کہ وقفے وقفے سے سیرت طیبہ پر مختلف انداز، مختلف اسلوب اور مختلف موضوعات کے حوالے سے تحریریں سامنے آتی رہتی ہیں۔ زیر نظر کتاب مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کے

مختلف مقالات اور مضامین کا مجموعہ ہے، جسے سلیقے سے مرتب کر کے قارئین سیرت کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔

مولانا قاری محمد حنیف جالندھری اپنی خطابت اور قائدانہ صلاحیتوں کے حوالے سے معروف ہیں، جامعہ خیر المدارس، ملتان کے اہتمام اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نظامت کے حوالے سے دینی حلقوں کے ساتھ ساتھ تمام طبقاتِ فکر اِن سے متعارف ہیں۔ اہل قلم کے طور پر ان کی تحریریں مختلف موضوعات خصوصاً دینی مدارس اور ان کی جدو جہد کے حوالے سے سامنے آتی رہتی ہیں۔ البتہ کتابی شکل میں ان کے مضامین کا یہ مجموعہ عمدہ پیشکش کے ساتھ سامنے آیا ہے اور فاضل مؤلف مبارک باد کے مستحق ہیں کہ ان کی پہلی کتاب سیرت طیبہ جیسے سدابہار اور مقبولِ عام موضوع پر سامنے آئی ہے۔ کتاب چند ابواب میں منقسم ہے، جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

بابِ اول، حیاتِ طیبہ	بابِ دوم، مقامِ نبوت ورسالت	بابِ سوم، علم وحکمت
بابِ چہارم، اسوۂ حسنہ	بابِ پنجم، ریاست وحکومت	بابِ ششم، سماجیات

چونکہ کتاب مضامین کا مجموعہ ہے، اور یہ مضامینِ مختلف اوقات میں اور مختلف تقاضوں اور ضرورتوں کی تکمیل کے لئے لکھے گئے ہیں، اس لئے ان میں اسلوب کا بھی فرق ہے، بعض جگہ تکرار بھی موجود ہے، جس کا اظہار انہوں نے پیش لفظ میں کیا ہے، اور اسی وجہ سے بعض عنوانات خاصے مختصر ہیں۔ جن میں تفصیل کی گنجائش موجود تھی۔

بعض عنوانات بہت عمدہ اور حاصل کتاب ہیں۔ سماجیات کے تحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور انسانی زندگی کی اقدار، اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سماجی زندگی، اپنے موضوع پر ایک جامع مطالعہ پیش کرتی ہے۔ اسی طرح ''آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کی چند جھلکیاں'' کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ کا اچھا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کا اسلوب عالمانہ مگر سلیس ہے، کہیں کہیں خطابت کا روایتی اسلوب بھی نمایاں ہے، مختصر یہ کہ کتاب سیرتِ طیبہ کے بعض اہم پہلوؤں میں ایک عمدہ مطالعہ پیش کرتی ہے، اور اس اعتبار سے اسے اسمِ بامسمیٰ قرار دیا جاسکتا ہے۔

ختم نبوت/مفتی محمد شفیع: اس کتاب میں مصنف رحمہ اللہ ایک سو سے زائد آیات قرآنی، دو سو دس احادیث، اجماع امت اور صحابہ کرام، تابعین وائمہ دین کے سینکڑوں اقوال سے ختم نبوت کے ہر پہلو کو واضح کیا ہے اور اس پر وارد ہونے والے شبہات کے شافی جوابات دیئے ہیں۔

یہ کتاب تین بنیادی حصوں پر مشتمل ہے: (۱) ختم نبوت قرآن میں ۔اس حصے میں تقریباً ایک سو سے زائد قرآنی آیات سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر قسم کی نبوت ختم ہو جانے کا ثبوت اور معترضین کی جانب سے تشریعی وغیر تشریعی اعتراضات وشبہات کے جوابات علمی اور تحقیقی انداز میں پیش کئے گئے ہیں۔ (۲) ختم نبوت احادیث میں ۔اس حصے میں ختم نبوت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو سو دس احادیث مبارکہ سے ثابت کیا گیا ہے۔ (۳) ختم نبوت آثار میں۔

اس حصے میں اجماع امت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین، ائمہ مجتہدین اور علماء اسلام کے سینکڑوں آثار و اقوال سے ختم نبوت کا ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۲۵ء میں مکتبہ دارالاشاعت دیوبند سے شائع ہوئی۔ کتاب باحوالہ ہے اور کتاب کے آخر میں تفصیلی ضمیمہ بھی منسلک ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب ختم نبوت کے مسئلے پر قرآن و حدیث کے فیصلے کو مسلمانوں کے سامنے صحیح انداز میں پیش کرتی ہے، خصوصاً اِن شکوک و شبہات کے ازالے کے لئے تریاق کا اثر رکھتی ہے جو قادیانیوں کے پروپیگنڈے سے لوگوں کے ذہن میں آ گئے ہیں۔

سیرت خاتم الانبیاء/مفتی محمد شفیع (۱۸۹۷ء۔۱۹۷۶ء): یہ کتاب مفتی محمد شفیعؒ کی وہ مقبول عام تالیف ہے جو پاک و ہند کے بیشتر دینی مدارس میں داخل نصاب ہے اور ہر طبقے سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔ حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ نے یہ کتاب ۱۹۲۵ء میں تالیف کی۔ اب تک اس کتاب کے ۶۵ سے زائد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ یہ نبی کریم ﷺ کی مختصر سوانح عمری ہے۔ کتاب میں تاریخی اور جغرافیائی ابحاث سے اعراض کیا گیا ہے اور صرف ان ابحاث کو ذکر کیا گیا ہے جن کا تعلق خاص طور سے آپ کی ذات اقدس سے ہے۔ جہاد اور تعدد ازواج کے حوالے سے غیر مسلموں کے متعصبانہ اور بے بنیاد اعتراضات کا جواب بھی شستہ انداز میں دیا گیا ہے۔ کتاب طلبہ اور عوام کی دینی ضرورت اور فہمِ سیرت کے مقصد کو پورا کرتی ہے۔

کتاب کے بارے میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ اپنے تاثرات رقم فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

> مضامین پڑھنے کے وقت بے تکلف ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ہر واقعے میں حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں اور واقعات کا معائنہ کر رہا ہوں، اس کا سبب بیان کی بلاغت ہے، جب رسالہ ختم کر چکا تو واقعے کا ایسا نقشہ مجتمع ہوتا تھا کہ میں خود اس کی کوشش کرتا تو اس درجہ کامیاب نہ ہو سکتا تھا۔ اختصار کے ساتھ جامع اس قدر کہ معلوم ہوتا ہے گویا کوئی ضروری واقعہ نظر سے اوجھل نہیں ہوا۔ ہر واقعے میں نبی کریم ﷺ کی ایسی شان نظروں میں پھر جاتی ہے کہ پہلے سے بہت زیادہ حضور ﷺ کی محبت و عظمت قلب میں بڑھ گئی۔۔۔ عبارت کا انداز۔۔۔ نہ ایسا پرانا کہ جس کو اس وقت چھوڑنے کی رائے دی جاتی ہے اور نہ ایسا نیا کہ جو حقیقت کو ملتبس کر دیتا ہے۔ (ص:۹)

(جاری ہے)